السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک فقیر آدمی تھا اورایک دولت مند شخص کے پاس کام کرتا تھا ،امین اورقابل اعتماد سمجھتے ہوئے اس نے مجھے زکوۃ کی ایک بڑی رقم دی تاکہ میں اپنے علاقے کے فقیروں میں تقسیم کردوں لیکن میں خوداس رقم کا محتاج تھا لہذاوہ میں نے اپنی ضرورت کےلئے رکھ لی ،کیااس رقم کےاپنے پاس رکھنے کی وجہ سے مجھے گناہ ہوگا ؟جب کہ میں فقیراورضرورت مند تھااوریہ دولت مند آدمی اس علاقہ کے فقیروں میں توبہت زیادہ مال تقسیم کرتا رہتا تھا ،امید ہے آپ میرے اس سوال کاجواب ضروردیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کاطرز عمل جائز نہیں بلکہ یہ توخیانت ہے لہذاآپ پرواجب ہے کہ فوراللہ تعالی کی بارگاہ میں توبہ کریں اوراس آدمی کی طرف سے نیت کرکے جس نے آپ کواپنا وکیل بنایا تھا ،مذکورہ مال کوزکوۃ کے مستحق مسلمانوں میں تقسیم کردیں ہاں اگرآپ ضرورت مند تھے تواس شخص سے یہ کہہ سکتے تھے کہ میں بھی فقیرہوں میری بھی زکوۃ سے مددکیجئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص266

محدث فتویٰ